www.a-pdf.com ©®

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مہدویت بہار بشریت

حضرت لمام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی بارے مین چالیس حدیثیں

حسین اسکندری

مترجم

سید ضرغام حیدر نقوی

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

سرشناسه :	اسکندری، حسین، ۱۳۴۵ شهریور - Eskandari, Hussein
عنوان قراردادی :	مهدویت بهار بشریت .اردو
عنوان و نام پدیدآور :	مهدویت بهار بشریت (به زبان اردو)/ نویسنده حسین اسکندری؛ مترجم سیدضرغام حیدرنقوی.
مشخصات نشر :	تهران: مدرسه علمیه دارالسلام، مرکز نشر، ۱۳۹۶.
مشخصات ظاهری :	۸۹ ص.؛ ۲۲ × ۲۲ س‌م.
فروست :	مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام؛ ۱۲۹. اربعین حدیث به زبان اردو؛ دفتر سوم.
شابک :	۹۷۸-۶۰۰-۹۷۴۰۶-۶-۶
وضعیت فهرست‌[illegible]یسی:	فیپا
یادداشت :	اردو.
موضوع :	محمدبن حسن (عج)، امام دوازدهم، ۲۵۵ق. - -- احادیث
موضوع :	Muhammad ibn Hasan, Imam XII -- Hadiths
موضوع :	مهدویت-- احادیث
موضوع :	Mahdism -- Hadiths
موضوع :	ار[illegible] -- قرن ۱۴
موضوع :	۲۰th century -- Arab [illegible]
شناسه افزوده :	حیدر[illegible]، سید ضرغام، ۱۳۴۴ -، مترجم
شناسه افزوده :	[illegible] علمیه دارالسلام. مرکز نشر
رده بندی کنگره :	BP[illegible]۲/الف[illegible] ۹۰۴۶ ۱۳۹۶
رده بندی دیویی:	[illegible]/۹۵۹
شماره کتابشناسی ملی:	۵۰۳۶۲۱۳

مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام

۱۲۹

اربعین حدیث (دفترسوم) :

مهدویت بهار بشریت (مہدویت بہار بشریت)

نویسنده: حسین اسکندری

مترجم: سید ضرغام حیدر نقوی

طراحی و صفحه‌آرایی: محمد یعقوبیان ، سید محمد نقوی

طراح جلد: سید حسین میرکاظمی

ناشر: مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام تهران

نوبت چاپ: اول - دی ۱۳۹٦

تیراژ: ۱۰۸۸ جلد

شابک :

قیمت:

تلفن‌های پخش: ۳۳۳۳۸۸٤۰ - ۳۳۳۳۸۸۲٤

خریداینترنتی: www.darussalam.ir

کلیه حقوق چاپ و نشر برای مدرسه علمیه دارالسلام محفوظ است.

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

«وُجُوْدُہُ لُطْف وَتَصَرُّفُہُ لُطْف آخَرُوَعَدَمُہُ مِنَّا»

(کشف المراد خواجہ نصیر الدین طوسی)

الٰہی خلقت کے اتقن واحسن نظام«اَلَّذِی اَحْسَنَ کُلَّ شَیٍٔ خَلَقَہُ» میں خداوند عالم نے کڑوا اور میٹھا، کالا اور سفید، خیر اور شر، غم اور خوشی، رنج اور آرام کو ایک ساتھ اور ایک دوسرے کے پہلو میں قرار دیا ہے۔«فَخَلَطَ حَلاَلَهَابِحَرَامِهَاوَخَيْرَهَابِشَرِّهَاوَحُلوَهَابِمُرِّهَا» یہ ایسی سنت ہے جس میں کوئی تغیر و تبدیلی نہیں ہو سکتی کہ شدت اور سختیوں کے بعد آرام و آزادی و چھٹکارا ملتا ہے، صبر واستقامت و پائیداری کے بعد ظفر و موفقیت آتی ہے «اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْراً» گویا نہ سختی اور دشواری کے ساتھ آسانی آتی ہے نہ اس کے بعد، یہ سنت اور نظام انفرادی پہلو بھی رکھتا ہے اور سماجی و جہانی پہلو بھی رکھتا ہے«وَعَدَاللّٰہُ الَّذِينَ آمَنُوامِنکُمْ وَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِی الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمْ الَّذِی ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِخَوْفِهِمْ اَمْنًا» اور«وَنُرِيدُ اَنْ نَمُنَّ علی الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِی الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمْ الْوَارِثِين» منجی عالم آسمانی حضرت حجت بن الحسن العسکری امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کا انتظار نہ صرف امیدواری و صبر و پائیداری کی

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

روح کو زندہ نہیں رکھتا، ناامید ی و محرومیت کو پھٹکنے نہیں دیتا، صرف اور صرف چاہنا ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ قیام کرنا اور شہرت اور شعور سے کام لینا ہے۔ یہ اپنے فریضہ کو پہچاننا، کوشش کرنا، اس کو انجام دینے کی راہ میں جہاد کرنا ہے اور یہ وہی انتظار کے عالم میں زندگی کرنا اور امید پر قائم رہنے والی زندگی ہے، اس کا جوہر ایمان و عمل کی سختی میں صبر و استقامت و پائیداری ہے، غیبت کے زمانہ میں منتظر رہنے والوں کے درمیان یہ خودرازورمز پویا اور دین و دینداری کا باقی رہنا ہے۔

مہدویت کا موضوع اور حضرت صاحب الامر کی معرفت اس چالیس حدیثوں کے مجموعہ کو آپ کے وجود مقدس سے مختص کردینے کا باعث ہو اور یہ کہ ہم دائرۂ اسلام سے باہر افراد کے مانند ہونے سے گریز کریں: «مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً»

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِى قَضَاءِ حَوَائِجِهِ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ»

آن سفر کردہ کہ صد قافلہ دل ہمراہ اوست ہر کجا ہست خدایا بہ سلامت دارش

حسین اسکندری

رمضان المبارک ۱۴۳۶ ھ ق

تہران، مدرسہ دار السلام